بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝

مجموعہ کلام

نعت، منقبت، سلام

جلد سوم

شاعر اہلبیت علیہ السلام

سید محمد نقی نقوی

www.youtube.com/@naqinaqvee



منقبت امام حسنؑ

کوثر کی آیتوں میں ولادت حسنؑ کی ہے
کتنی نبیؐ سے ملتی شباہت حسنؑ کی ہے

دوشِ نبیؐ سواری ہی حضرت حسنؑ کی ہے
یہ مدحتِ نبیؐ ہے کہ مدحت حسنؑ کی ہے

مولا حسینؑ نے جو بڑھائی ہے ایک رات
شبیرؑ کی نہیں ہے وہ مہلت حسنؑ کی ہے

دنیا میں آتے ہی کیا سجدہ امامؑ نے
ظاہر ہے صاف ایسی عبادت حسنؑ کی ہے

جنگِ جمل میں کر دیا لاکھوں کا خاتمہ
بالکل علیؑ کی مثل شجاعت حسنؑ کی ہے

بولی زباں خدا کی ولادت پہ آپؑ کی
جو صورتِ رسولؐ ہے صورت حسنؑ کی ہے

وحیِ الٰہی کرتی ہے شبرؑ سے گفتگو
کتنی بلند دیکھئے عظمت حسنؑ کی ہے

شبرؑ سے جنگ سیکھی ہے حیدرؑ کے شیر نے
یعنی لبِ فرات بھی ہیبت حسنؑ کی ہے

ہرگز جدا حسنؑ سے نہیں جنگِ کربلا
شبیرؑ کی رضا میں اجازت حسنؑ کی ہے

انؑ ہی کی خاطر آتے تھے در پر رسولؐ خود
نظروں میں مصطفیٰؐ کی یہ عزت حسنؑ کی ہے

باباؑ کے اک عدو کو ہے عورت بنا دیا
ہر خلق پر خدا کے حکومت حسنؑ کی ہے

بس آخری پیمبرِ معبودؐ کے سوا
اعلیٰ نبوّتوں سے امامت حسنؑ کی ہے

شبیرؑ بار بار بھتیجے سے کہتے تھے
قاسمؑ تو میری جان علامت حسنؑ کی ہے

بانٹا ہے رزق جس نے امیر و غریب کو
مشہور دو جہاں میں سخاوت حسنؑ کی ہے

سن کر فقیرِ شام اچانک مچل گیا
مولا علیؑ کے بعد خلافت حسنؑ کی ہے

انؑ کے پسینے سے ہی بنائے گئے ہیں وہ
لوح و قلم تو اصل میں فطرت حسنؑ کی ہے

امّت کو سنّتِ نبویؐ میں کیا ہے قید
کس نے کہا یہ صلح ہے حکمت حسنؑ کی ہے

ہر دم انھیںؑ کو رکھتے ہیں ساتھ اپنے مصطفیٰؐ
ہر کام میں نبیؐ کے شراکت حسنؑ کی ہے

تفسیرِ کوثر اتری ہے کوثر کے گھر میں آج
زہراؑ خوشی سے بولیں ولادت حسنؑ کی ہے

کی جس کی کربلا میں تلاوت حسینؑ نے
قاسمؑ تمھارے بازو پہ سورت حسنؑ کی ہے

بس جو ارادہ کرلیا وہ ہوگیا وہیں
یعنی کہ لفظِ کُن پہ حکومت حسنؑ کی ہے

صمصام کو جو اونٹ حسنؑ دے رہے ہیں اب
اعلان ہو رہا ہے امامت حسنؑ کی ہے

استاد ہیں جریؑ کے ہیں شبیرؑ کے امامؑ
معلوم بس خدا کو فضیلت حسنؑ کی ہے

حیدرؑ نے یاں غدیر سجائی نئی ہے آج
واجب یہیں سے سب پہ ولایت حسنؑ کی ہے

بیمار ہوگیا ہے یہ پڑھ کر حقیرِ شام
ایسی بھی کیا وہ خط پہ عبارت حسنؑ کی ہے

ملتا ہے رزق انؑ کے ہی صدقے سے آج تک
دونوں جہاں کو یوں بھی ضرورت حسنؑ کی ہے

صفین میں جہاد کیا مثلِ مرتضیٰؑ
عباسِ باوفاؑ پہ مہارت حسنؑ کی ہے

تلوار کا جو کام تھا خامے سے کردیا
ممنون چودہ صدیوں سے امّت حسنؑ کی ہے

ساری نبیؐ کی عظمتیں انؑ میں ہی پائی ہیں
یوں مصطفیٰؐ کے ساتھ محبت حسنؑ کی ہے

اصغرؑ نے مسکرا کے یہ میدان میں کہا
بے تیغ آ گیا ہوں کہ سیرت حسنؑ کی ہے

قاسمؑ کو لڑتے دیکھ کے کہنے لگے رسولؐ
سرورؑ کے ساتھ آج بھی نصرت حسنؑ کی ہے

لکھتے ہیں نعت دادا سو پوتا بھی لکھتا ہے
عمرانؑ کی جو ہے وہی قدرت حسنؑ کی ہے

رکعت میں پہلی سورہ کوثر کی شکل میں
یہ دیکھئے نماز میں مدحت حسنؑ کی ہے

بیعت نہ مانگی اس لئے زینبؑ سے شام میں
لہجہ نقیؔ خدا کا ہے، ہیبت حسنؑ کی ہے

منقبت امام حسنؑ

ظلم پر وار ہے حسنؑ کا قلم
تیغِ قہّار ہے حسنؑ کا قلم

کر لیا کام ذوالفقار کا خود
کفر کو خار ہے حسنؑ کا قلم

مولا مشکل کشاؑ کی مدحت میں
لکھتا اشعار ہے حسنؑ کا قلم
لائیں گے مہدیؑ اپنے ساتھ اسے
اب بھی بیدار ہے حسنؑ کا قلم

ایک تلوار ذوالفقارِ علیؑ
ایک تلوار ہے حسنؑ کا قلم

آئے گا تم کو کربلا میں نظر
ایک ہتھیار ہے حسنؑ کا قلم

حاکمِ شام کا اڑا دیا سر
تیغ کی دھار ہے حسنؑ کا قلم

حق و باطل کے بیچ میں اے نقیؔ
ایک دیوار ہے حسنؑ کا قلم

کمپوزنگ:اظہار حسین 03332226383

منقبت امام حسینؑ

کیسے کریں بیان فضیلت حسینؑ کی
میرے نبیؐ بتا گئے عظمت حسینؑ کی

حکمِ حسینؑ مانتے ہیں، ہم سب اس لئے
کی ہے دلوں نے اپنے جو بیعت حسینؑ کی

بغضِ بتولؑ دل میں لئے بیٹھے ہیں جو لوگ
وہ جانتے نہیں، کہ ہے جنّت حسینؑ کی

روکو گے کتنا ذکرِ حسینؑ ابنِ مرتضیٰؑ
دیکھو جہان بھر میں ہے مدحت حسینؑ کی

تھی بس یزید تیری حکومت وہ شام تک
اب بھی جہان پر ہے حکومت حسینؑ کی

ابنِ علیؑ کو دیکھ کے سب بھاگے خوف سے
اتنی ہے فوجِ شام پہ ہیبت حسینؑ کی

جائے گا پھر کہاں پہ بھلا تو، بتا دے شیخ
محشر میں جب سجے گی عدالت حسینؑ کی

مارے ہیں تیر، کاٹا گلا پھر بھی دیکھئے
جاری سناں پہ بھی ہے تلاوت حسینؑ کی

راہِ خدا میں جس نے لٹایا ہے سب نقیؔ
تو ہے رضا خدا کی محبت حسینؑ کی

منقبت بی بی فاطمہؑ

غیب سے آئے گا جس دم تیرا بیٹا فاطمہؑ
سب سے پہلے وہ فدک کا لے گا بدلہ فاطمہؑ

خود کھڑے ہو کر جگہ سے کر کے تیرا احترام
مصطفیٰؐ بتلا گئے ہیں تیرا رتبہ فاطمہؑ

سب کے شجرے ہو گئے معلوم مجھ کو یا خدا
تیرے دشمن پر کیا ہے جب تبرّا فاطمہؑ

نام سرورؑ نے رکھے ہیں اپنے بیٹوں کے علیؑ
اور ساری بیٹیوں کا نام رکھّا فاطمہؑ

کر رہا ہوتا ہے اب بھی روٹیاں آ کر طلب
آپ کے در سے خدا کا ہر فرشتہ فاطمہؑ

کمپوزنگ:اظہارحسین 03332226383

بخشوائے گا نقی کو دیکھنا محشر میں یہ
آپ کی مدحت میں لکھّا جو قصیدہ فاطمہؑ

منقبت امام محمد باقرؑ

مصطفیٰؐ کا شباب ہیں باقرؑ
پانچویں بوترابؑ ہیں باقرؑ

بھیجا ہے آپ کو نبیؐ نے سلام
اتنے عزت مآب ہیں باقرؑ

صبر کا آفتاب ہیں سجادؑ
علم کا آفتاب ہیں باقرؑ

سیدھے رستے پہ پڑھ کہ آئے اسے
دینِ حق کی کتاب ہیں باقرؑ

قلب میں شہہؑ کے اور حسنؑ کے نقی
صندلی اک گلاب ہیں باقرؑ

منقبت امام علی نقیؑ

کہتے ہیں یہ قلوب ہمارے علی نقیؑ
ہیں سب کے سب غلام تمھارے علی نقیؑ

میں نے سنائی جب سے ہے مدحت یہ آپ کی
لگتے ہیں شعر، چاند ستارے علی نقیؑ

کرتے ہیں جو حیات عطا معجزوں کو بھی
وہ صرف آپ کے ہیں اشارے علی نقیؑ

یہ رزق زندگی کا ملا آپ سے ہمیں
دنیا و آخرت کے سہارے علی نقیؑ

مومن ہیں جتنے بھی نقی دعویٰ یہ اُنکا ہے
ہم ہیں غلام، آقا ہمارے علی نقیؑ

رباعی

اک گلِ پنجتنؑ کی آمد ہے
سیدہؑ کے چمن کی آمد ہے
کرکے دیدار ابنِ حیدرؑ کا
حُسن بولا حسنؑ کی آمد ہے

کمپوزنگ:اظہار حسین 03332226383

منقبت امام علیؑ

رہنا نہیں کبھی بھی علیؑ کی ولا سے دور
ہو جائیگا تو لمحوں میں ورنہ خدا سے دور

مشکل میں خود نبیؐ نے پکارا علیؑ کو ہے
پھر بھاگتے ہیں شیخ کیوں مشکل کشا سے دور

گر زندگی سکون کی تم کو ہے چاہیئے
ہونا کبھی نہ عشقِ علیؑ کی فضا سے دور

جو چاہتے ہیں روکنا حیدرؑ کا تزکرہ
فردوس کی وہ لوگ ہیں آب و ہوا سے دور

ہر دم نبیؐ کے ساتھ رہے ہیں علیؑ، نقیؔ
ہوتے نہیں کبھی بھی علیؑ مصطفیٰؐ سے دور

علیؑ کے جشن میں آیا ہوں جب سے میں، تب سے
کبھی بھی پھر مجھے جنت کی جستجو نہ رہی

اندھیری زندگی ہو جائیگی جہان میں یہ
علیؑ کے عشق کی خوشبو جو چار سُو نہ رہی

ملک یہ کہنے لگے آکے جشنِ حیدرؑ میں
علیؑ کی بزم میں جنّت کی آرزو نہ رہی

علیؑ سے بغض جو رکھتا رہے گا زندگی بھر
تو ایسے شخص کی قسمت میں آبرو نہ رہی

ہے مرتضیٰؑ کی ثنا تو بہت بلند نقیؔ
ثنا کسی کی بھی حیدرؑ کے روبرو نہ رہی

منقبت امام علیؑ

زباں پہ جس کی بھی حیدرؑ کی گفتگو نہ رہی
ابد تک اس کی جہاں بھر میں آبرو نہ رہی

سلام شہزادہ علی اصغرؑ

پھری ہے جس گھڑی تیری زباں لب پر علی اصغرؑ
ہوا ہے گونگا اس دم شام کا لشکر علی اصغرؑ

تمھیں سب دیکھ کر بولے تھے جتنے فوج میں اُن کے
شجاعت میں یہ غازیؑ ہے، یا ہے حیدرؑ علی اصغرؑ

کوئی زندہ نہیں بچ سکتا، کہتے ہیں یہ سب شامی
وہاں سے لپکے آتے ہیں جواب سرورؑ، علی اصغرؑ

نہیں ہے ہاتھ میں تیر و تبر تلوار کچھ تیرے
کیا ہے حملہ تو نے اس طرح آ کر علی اصغرؑ

نقیؔ جو کرتا رہتا ہے ثنا شبیرؑ کی گھر گھر
کیا احسان ہے یہ آپ نے مجھ پر علی اصغرؑ

منقبت بی بی ام البنینؑ

آپ کی مدحت کروں کیسے بیاں ام البنینؑ
حضرتِ عباسؑ کی ہیں آپ ماں ام البنینؑ

آپ کے بیٹے کے قبضے میں ہے وہ نہرِ فرات
آپ کے قبضے میں ہے یہ کُل جہاں ام البنینؑ

دیکھتی ہیں رشک سے عیسیٰؑ کی ماں یہ مرتبہ
آلِ زہراؑ آپ کو کہتی ہے ماں ام البنینؑ

پہلے زہراؑ سے ملک کرتے تھے آ کر سب طلب
آج دیتی ہیں ملک کو روٹیاں ام البنینؑ

حیدرِ صفدرؑ کی پہلے رازداں تھیں فاطمہؑ
آج ہیں شیرِ خداؑ کی رازداں ام البنینؑ

آپ آلِ فاطمہؑ کی خود کو کہتی ہیں کنیز
آپ کو کہتے ہیں سب خود اپنی ماں ام البنینؑ

آپ کی مدحت نقیؔ کس طرح سے لکھّے بھلا
ہیں کہاں پر آپ اور میں ہوُں کہاں ام البنینؑ

سلام بی بی زینبؑ

ہوئی جہان کو معلوم بات زینبؑ سے
یزید کھا گیا گھر میں ہی مات زینبؑ سے

اشارہ آپ جو کرتیں، وہاں میں آ جاتی
یہ بات کہتی تھی ہر دم فرات زینبؑ سے

عدو کے گھر میں بپا کی ہے مجلسِ شبیرؑ
یہ دیکھ کر ملا دیں کو ثبات زینبؑ سے

کمپوزنگ:اظہار حسین 03332226383

جگہ جگہ پہ بتایا ہے کون ہے حق پر
ملی ہے دینِ خدا کو حیات زینبؑ سے

ہوا ہے لاکھوں کے مجمے میں یہ ذلیل اتنا
یزید کر نہ سکا تب سے بات زینبؑ سے

خدا کا رزق جہاں بھر میں بانٹا ہے تو نے
حیات پاتی ہے یوں کائنات زینبؑ سے

علیؑ کے لہجے میں خطبہ دیا نقی نقوی
یزید خوف میں ہے کرکے بات زینبؑ سے

منقبت

ہیں جب ابوذرؓ و سلمانؓ سے غلامِ علیؑ
تو سوچو تم ذرا ہوگا کہاں مقامِ علیؑ

رسولؐ سے شبِ معراج کو کیا جس نے
کلام تھا وہ خدا کا کہ تھا کلامِ علیؑ

مِرے نبیؐ پہ جب آیا ہے وقت مشکل کا
پڑھی ہے نادِ علیؑ اور پکارا نامِ علیؑ

جہاں میں کر گئی ثابت یہ جنگ خیبر کی
فقط نبیؐ کے مددگار ہیں امامِ علیؑ

رسولؐ کرتے ہیں خود اٹھ کے احترامِ بتولؑ
بتولؑ کرتی ہیں خود اٹھ کے احترامِ علیؑ

نقی مدینے سے پہلے گئی ہیں شام جو وہ
کیا ہے پورا یوں زینبؑ نے انتقامِ علیؑ

منقبت عونؑ و محمدؑ

رعب یوں عونؑ و محمدؑ کا ہے دشمن پر بہت
غازیؑ کے شاگرد ہیں یہ، ان میں ہیں لشکر بہت

جب نواسوں کا علیؑ کے ذکر میں نے ہے کیا
زینبِ دلگیرؑ دیتی ہیں دعا آکر بہت

جب ہوا عونؑ و محمدؑ آپ کی مدحت کا ذکر
محفلوں میں تب سے پھیلی خوشبوئے عنبر بہت

جنگ جب دونوں کی دیکھی تو کہا سب نے یہی
ہیں شجاعت کے دھنی غازیؑ کے یہ دلبر بہت

آ گئے عونؑ و محمدؑ، غازیؑ سے سیکھی ہے جنگ
شام کا جتنا ہے لشکر، اس کو ہے یہ ڈر بہت

دیں بچانے کے لیے بھیجا تھا اِن کو شاہؑ نے
فتح کی خاطر تھا ورنہ شاہؑ کا اصغرؑ بہت

نہر تک پہنچے ہیں لیکن نہر کو دیکھا نہیں
ہے اثر آیا وفا کا غازیؑ کی اِنؑ پر بہت

جب سے دیکھی ہے شجاعت آپ کی میدان میں
فتح پڑھتی ہے قصیدے آپ کے گھر گھر بہت

دونوں نے دکھلایا نانا کی شجاعت کا مزاج
چیر ڈالے جنگ کے میدان میں اژدر بہت

اپنے نانا کی طرح اور اپنے ماموں کی طرح
حملے دونوں نے کئے ہیں جنگ میں بڑھ کر بہت

زینبِ دلگیرؑ کے گھر کی ہیں رونق دونوں لعل
ناز اٹھاتے ہیں تبھی تو غازیؑ و سرورؑ بہت

کربلا میں جنگ شہزادوں کی دیکھی جس گھڑی
تھے سپاہی دشمنوں کے مر گئے ڈر کر بہت

دیکھ کر عونؑ و محمدؑ کی وغا دیتے ہیں داد
حیدرؑ و عباسؑ، سرورؑ، قاسمؑ و اکبرؑ بہت

یاد تازہ کر رہے ہیں نانا کی یہ جنگ میں
خوف طاری ہو رہا ہے لشکرِ شر پر بہت

جب سے آئے ہیں یہ دونوں زینبِ کبریٰؑ کے گھر
زینبِ کبریٰؑ کا روشن ہو گیا ہے گھر بہت

کربلا کی جنگ میں زینبؑ کے دونوں بیٹوں نے
جنگِ خیبر کی طرح سب کے اڑائے سر بہت

جس نے چھوڑا زینبِ دلگیرؑ کے بیٹوں کا ذکر
وہ تڑپتا دکھ رہا ہے اب سرِ محشر بہت

دل میں رکھی ہے ہمارے آلِ احمدؐ کی ولا
کر رہا ہے ہم پہ احساں خالقِ اکبر بہت

اتنے حملے ہیں کئے زینبؑ کے بیٹوں نے وہاں
دشمنوں کو یاد آئے اس گھڑی حیدرؑ بہت

اپنے نانا کی طرح حملہ کیا ہے دونوں نے
مچ گئی ہلچل نقی میدان کے اندر بہت

منقبت

یوں منافق کو بیقراری ہے
ذکرِ حیدرؑ ہمیشہ جاری ہے

ہر گھڑی بس علیؑ علیؑ کرنا
بس یہی زندگی ہماری ہے

جنگِ خیبر میں آگئے حیدرؑ
کافروں پر یوں خوف طاری ہے

بولے مشکل میں مرتضیٰؑ سے رسولؐ
آس مشکل میں بس تمھاری ہے

چاہے آجائیں سامنے لاکھوں
تیغِ حیدرؑ تو سب پہ بھاری ہے

ذکرِ حیدرؑ میں ہوگئے مشغول
ہم نے یہ زندگی گزاری ہے

ذکرِ حیدر یوں کر رہے ہیں نقی
اس ہی نے زندگی سنواری ہے

منقبت مولا علیؑ

معجزہ دنیا کو ہے ایسا دکھایا آپؑ نے
کعبے کی دیوار میں اک در بنایا آپؑ نے

جس علیؑ کی دونوں دنیا میں نہیں کوئی مثال
چلنا پھرنا اس علیؑ کو ہے سکھایا آپؑ نے

آپؑ ہی کی نسل سے نسلِ امامت ہے چلی
سلسلہ ہے یوں امامت کا چلایا آپؑ نے

گھٹلیاں خرموں کی ماریں کفر کو جس لعل نے
فخر سے اس لعل کا ہے ناز اٹھایا آپؑ نے

آج کل مدحِ علیؑ یوں لکھ رہا ہے یہ نقی
شاعری میں حوصلہ اس کا بڑھایا آپؑ نے

کمپوزنگ:اظہار حسین 03332226383

منقبت بی بی خدیجہؑ

کوئی پا سکا کب سوائے خدیجہؑ
جو ہیں خلق میں رتبے پائے خدیجہؑ

نبیؐ کو ہے انعام میں فاطمہؑ دی
محمدؐ پہ بھی ہے عطائے خدیجہؑ

تھا جو زندگی میں خدیجہؑ نے پایا
محمدؐ پہ سب کچھ لٹائے خدیجہؑ

ہیں زینبؑ نے زہراؑ کی اوڑھیں ردائیں
ہے زہراؑ نے اوڑھی ردائے خدیجہؑ

ہے اس نے ہی زینبؑ کو پردہ سکھایا
جسے پردہ کرنا سکھائے خدیجہؑ

جہاں میں نہیں کوئی مل پائی خاتون
محمدؐ کو بہتر، سوائے خدیجہؑ

محمدؐ ہیں دیتے دعائیں نقی کو
جو اشعار لکھّے برائے خدیجہؑ

منقبت

امامؑ کے جنھیں ہم سب غلام کہتے ہیں
یہ لوگ اُن ہی کو اپنا امام کہتے ہیں

ثنا امامؑ کی کس طرح سے لکھوں میں بھلا
جسے ہمارے محمدؐ سلام کہتے ہیں

جسے بھی شاعری بخشی امام باقرؑ نے
اُسی کو ہم تو عطائے امامؑ کہتے ہیں

بناتے ہیں وہ جناں میں مکان اپنے نقی
جو لوگ مدحِ علیؑ میں کلام کہتے ہیں

منقبت امامِ زمانہؑ

بارہویں سرکارؑ کا کعبے پہ آنا دیکھنا
احترام ان کا کرے گا حق کا کعبہ دیکھنا

اپنی دادی فاطمہؑ کی قبر جب دیکھیں گے وہ
حکمِ مہدیؑ سے بنے گا اُنؑ کا روضہ دیکھنا

کمپوزنگ:اظہارحسین 03332226383

فاطمہؑ کے لعل جب فرمائیں گے اپنا ظہور
سب سمجھ جائیں گے، حیدرؑ کا ہے بیٹا دیکھنا

پرچمِ عباسؑ کعبے پر لگائیں گے وہ جب
کونے کونے میں جہاں کے اس کا سایہ دیکھنا

روکتے ہیں جو علیؑ کا ذکر وہ بعدِ ظہور
خود زبردستی کریں گے پھر یہ چرچا دیکھنا

بارہویں سرکارؑ کا ہونے تو دو تم بس ظہور
خود درِ زہراؑ پہ ہوگا جاکے سجدہ دیکھنا
قبضہ کرکے بیٹھے ہو تم جو خدا کے گھر پہ آج
کعبے کے ہیں اصل وارث میرے مولاؑ، دیکھنا

باغِ زہراؑ سے فدک کا چھینا تھا جس نے نقی
ذولفقارِ مرتضیٰؑ کا اُن پہ حملہ دیکھنا

منقبت عیدِ شجاع

دن آگیا خوشی کا ہے یہ فاطمہؑ کی عید
دل سے خوشی مناؤ کہ ہے سیدہؑ کی عید

جو فاطمہؑ کا ہے وہ رسولِ خداؐ کا ہے
یعنی کہ آج ہو گئی یہ مصطفیٰؐ کی عید

خوش ہیں بہت زیادہ جو سردارِ انبیاؐ
اس واسطے یہ بن گئی کُل انبیاؑ کی عید

زہراؑ کی عید ہے تو حسینؑ و حسنؑ ہیں خوش
اس طرح آج ہو گئی شیرِ خداؑ کی عید

سب کو مبارک ہو کہ بنے مہدیؑ آج امام
ہے اس خوشی میں آج امامِ زماںؑ کی عید

عابدؑ کو قاتلانِ شہہِ دیںؑ کے سر ملے
خوش ہوکے کہہ رہے ہیں کہ ہے فاطمہؑ کی عید

مدحت علیؑ و زہراؑ کی تم بھی کرو نقی
یہ دن بہت حسین ہے، ہے سیدہؑ کی عید

کمپوزنگ:اظہار حسین 03332226383

منقبت

اے دنیا دیکھ لو تم یہ سب کمالِ حیدرؑ
ہیں ہر طریقے سے ساری اک سی آلِ حیدرؑ

تھا کوہِ طور پر موسیٰؑ نے جو جاکے دیکھا
وہ نور تھا خدا کا کہ تھا جمالِ حیدرؑ

ہر ایک کو الگ حیدرؑ نے دیئے جوابات
واللہ نہ اٹھا ہے اب تک سوالِ حیدرؑ

عمرانؑ نے بہت احمدؐ کا خیال رکھا
اور ہے خدا کے پیغمبرؐ کو خیالِ حیدرؑ

مشکل میں ہے نقی بس مومن کا اک سہارا
ساری ہی مشکلوں سے ہم کو نکالے حیدرؑ

منقبت بی بی فاطمہؑ

محبوبِ حقؐ کے سجدوں کی عزت ہے فاطمہؑ
اللہ کی رحمتوں پہ بھی رحمت ہے فاطمہؑ

ظالم کہاں پہ جائیں گے سارے بروزِ حشر
محشر میں صرف تیری عدالت ہے فاطمہ

بیٹی علیؑ کو دے کے نبیؐ نے کہا ہے یہ
میری علیؑ کے پاس امانت ہے فاطمہؑ

رکھتا ہے بغض آپ سے جو شخص قلب میں
بیکار اس کی ساری عبادت ہے فاطمہؑ

زہراؑ کی عظمتوں کا نقی کیا بیان ہو
قرآں کہے رسولؐ کی عزت ہے فاطمہؑ

منقبت بی بی فاطمہ زہراؑ

مدح کیسے کروں تِری زہراؑ
مدح خواں ہیں ترے نبیؐ زہراؑ

تیری عظمت بتانے میں گزری
تیرے بابا کی زندگی زہراؑ

تیری مدحت میں جب سے ہوں مصروف
زندگی میں ہے روشنی زہراؑ

تیرا رومال جب سے باندھا ہے
حرؑ کی قسمت بدل گئی زہراؑ

ظلم تجھ پر کئے، نہیں سوچا
مصطفیٰؐ کی ہے لاڈلی زہراؑ

مصطفیٰؐ سے منافقت کی ہے
تجھ سے ہے اِن کو دشمنی زہراؑ

آئی دربار سے یوں لٹ کر تو
بیٹی پہچان نہ سکی زہراؑ

یہ خدا کا تقی پہ ہے احسان
لکھ رہا ہے ثنا تِری زہراؑ

منقبت امام محمد تقیؑ

میں بیاں کیسے کروں آپ کا انداز تقیؑ
باتوں باتوں میں ہی کر دیتے ہیں اعجاز تقیؑ

فاطمہ زہراؑ مجھے آ کے دعا دینے لگیں
آپ کی مدح کا جب بھی کیا آغاز تقیؑ

جس طرح آپ کو حاصل ہوا اللہ سے یہ
کون حاصل بھلا ایسا کرے اعزاز تقیؑ

لیکے آئے ہیں ملک خلد سے اک ایک تقی
تیری مدحت میں جو شامل کئے الفاظ تقیؑ

مسدس

تاریخ میں امام تقیؑ کا ہے واقعہ
مامون کو دکھایا امامت کا معجزہ
بعد از شکار پلٹا جو حاکم کا قافلہ
مولا تقیؑ سے ہوگیا پھر اس کا رابطہ
حاکم تو آیا رعب میں جب دیکھا یہ کمال
مولا سے آگے بڑھ کے کیا اس نے اک سوال

مٹھی میں اپنے بند کیا اس نے وہ شکار
بولا تقیؑ سے مجھ کو بتائیں یہ ذی وقار
ہاتھوں میں میرے کیا ہے ذرا کردیں آشکار
سن کر یہ مسکرانے لگا دیں کا تاجدار
فرمایا میری بات کو سن اور یہ مان لے
ہم وارثِ رسولؐ ہیں بس اتنا جان لے

ہے شوق بادشاہوں کا دنیا پہ آشکار
دریا پہ جاکے کرتے ہیں مچھلی کا وہ شکار
پھر اس سے پوچھیں جو کہ ہے خالق کا رازدار
مچھلی کی اصل تو جو کہے کردوں آشکار
حاکم نے اس گھڑی کیا حیرت سے یہ کلام
ہیں آپ کون، بولے میں ہوں وقت کا امام

وہ طفلی تھی امامؑ کی وہ علم کی تھی شان
حاکم کے دل میں دیکھ کے یہ آگیا گمان
اس لعل کا سجا ہے اماموں سے خاندان
حاکم نے سوچا کیوں نہ میں لوں اس کا امتحان
دربار میں بلا لئے مفتی بڑے بڑے
اس سمت نو برس کے امامِ تقیؑ مِرے

حاکم نے مفتی سے کہا مشکل سا کر سوال
اور اس سوال سے تو انھیں مشکلوں میں ڈال
ایسا سوال کردے کہ ہوجائیں یہ نڈھال
کردے عیاں تو قصر میں جو اپنا ہے کمال
مفتی نے یہ سوال کیا انؑ سے سوچ کر
کرلیں شکار حالتِ احرام میں اگر

مفتی نے اک سوال فقط مولاؑ سے کیا
کیسے نہ دیں جواب یہ، جن کو چُنے خدا
بولے تقیؑ، سوال ہے تو نے غلط کیا
بولے طریقہ یہ نہیں بالکل، سوال کا
حیران ہوکے یحیٰی نے اس دم کیا کلام
کیا ہے غلط بتایئے مجھ کو بھی یا امامؑ

بولے تقیؑ، سوال ترا کیسے پورا ہے
بولے تقیؑ، سوال تمھارا ادھورا ہے
واضع نہیں، شکار ہمیں کس کا کرنا ہے
انسان کا، پرندے کا یا جانور کا ہے
درباری دیکھ کے سبھی حیران ہیں تقیؑ
کہنے لگے کہ بولتا قرآن ہیں تقیؑ